سوال

(191) مسجد کے لیے نیچے دوکانیں اوپر مسجد بنانے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

راجن پور شہر میں ایک جدید مارکیٹ تعمیر ہو رہی ہے یہاں پر پہلے سے موجود چھوٹی سی مسجد تقریباً دو مرلہ رقبہ پر مشتمل ہے۔ اراضی کے مالک نے وہ مسجد جماعت اہلِ حدیث کی تولیت اور انتظام میں دے دی ہے۔جماعت نے مزید تقریباً چار مرلے رقبہ مسجد کے لیے خرید لیا ہے اب انتظامیہ مسجد کا خیال ہے کہ پہلے سے موجود مسجد گرا کر تمام رقبے پر مسجد کے لیے دوکانیں بنا دیں جائیں اور اُوپر مسجد تعمیر کر دی جائے تاکہ مسجد کی مستقل آمدن کا ذریعہ بن سکے۔ ازروئے قرآن و حدیث بتائیں کہ کیا ایسے کر سکتے ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عمارت کی پہلی منزل میں مسجد کے مصارف کی غرض سے دکانیں بنانا اور مسجد کو بالائی منزل پر منتقل کرنے کا کوئی حرج نہیں۔ کشف القناع میں ہے کہ امام احمد رحمہ اللہ نے تبدیلِ وقف پر اس بات سے استدلال کیا ہے، کہ حضرت عبدا بن مسعود رضی اللہ عنہ نے جامع مسجد کو کھجوروں کی تجارت گاہ سے بدل دیا۔ یعنی بدل کر کوفہ میں دوسری جگہ لے گئے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ شارعِ عام تنگ ہو گئی، تو انھوں نے مسجد کا کچھ حصہ راستہ میں ڈال دیا۔ ملاحظہ ہو! فتاویٰ ابن تیمیہ رحمہ اللہ۔ اس سے معلوم ہوا کہ بوقتِ ضرورت وقف میں تبدیلی و تصرف کا منتظمین کو اختیار ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب المساجد : صفحہ:190

محدث فتویٰ